از عدالتِ عظمیٰ

آل منی پور گورنمنٹ کالجز ٹیچرز ایسوسی ایشن

بنام

منی پور کالج کے تمام اساتذہ کی انجمن اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 19 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

کالجوں کے پرنسپل سے ڈائریکٹر کے عہدے پر ترقی - دس سال کے تجربے پر زور دیا گیا - لیکن نجی کالجوں کے پرنسپل کے لیے نہیں - چاہے امتیازی ہو - قرار پایا ہوا، بعد میں حکومت نے وضاحت کی کہ لیکچرر / پرنسپل کے طور پر 10 سال کا تجربہ، ڈائریکٹر کے طور پر ترقی کے لیے۔

یہ کوئی امتیازی سلوک نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14-7713، سال 1996۔

ڈبلیو اے نمبر 30 اور 31، سال 1993 میں آسام عدالت عالیہ کے 4.5.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی پی راؤ، مسز اندرا ساہنی، اور دیپک دیوان۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے ایل کے پاونم اور ایس کے بھٹاچاریہ۔

ریاست کے لیے محترمہ ایس جنانی۔

جواب دہندگان کے لیے بی بی ساہنی اور رشی کیش۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں گوہاٹی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں جو 2 اگست 1994 کو ڈبلیو اے نمبر 30 اور 31، سال 1993 میں دیا گیا تھا۔ اس عدالت نے 9 فروری 1996 کو شری راؤ کی اس دلیل پر غور کیا کہ حکومت کے زیر قبضہ نجی کالجوں میں پرنسپل کو لیکچرر کی حیثیت سے کم از کم مدت تک خدمات انجام دینے کی ضرورت نہیں ہے، جبکہ سرکاری کالج میں لیکچرر کو پرنسپل بننے کے لیے، ابتدائی مدت کے طور پر، لیکچرر بننے کے لیے تین سال کی خدمت اور اس کے بعد لیکچرر کی حیثیت سے 10 سال کی خدمت کرنا ضروری ہے۔ حکومت نے جی او نمبر 9 مورخہ < آئی ڈی 1 میں، آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، درخواست کی تاریخ سے نافذ العمل احکامات جاری کیے جس میں اشارہ کیا گیا ہے کہ سرکاری کالجوں کے ملازمین کی طرف سے سرکاری امداد یافتہ / نجی تعلیمی اداروں میں دی گئی ماضی کی خدمات جنہیں بعد میں ریاستی حکومت نے 20 دسمبر 1979 کو یا اس سے پہلے اپنے قبضے میں لے لیا تھا، کو ترقی یا براہ راست بھرتی کے لیے مطلوبہ خدمت کے تجربے کے طور پر شمار کیا جائے گا، بشرطیکہ اس کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ اس کی بنیاد پر، یہ دعوی کیا گیا کہ چونکہ نجی کالجوں میں کام کرنے والے پرنسپل کو براہ راست مقرر کیا جاتا تھا یا کم از کم 10 سال کی خدمت پر اصرار کیے بغیر پرنسپل کے طور پر ترقی دی جاتی تھی، اس لیے وہ ہمیشہ سرکاری لیکچررز کو پرنسپل اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خدمات کی اعلی سیڑھی میں ڈائریکٹر بننے کے لیے مارچ کرتے تھے اور یہ کہ سرکاری لیکچررز / پرنسپل کے خلاف امتیازی سلوک ہمیشہ بڑا ہوتا رہے گا کیونکہ نجی کالجوں کے پرنسپل سرکاری کالجوں میں پرنسپل سے سینئر ہی رہیں گے۔ چونکہ ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل کے پاس ہدایات نہیں تھیں، اس لیے اس نے درخواست کی تھی اور اسے وقت دیا گیا تھا۔ حکومت نے اب اپنے احکامات میں وضاحت کی ہے کہ وہ نجی لیکچررز کو بطور ڈائریکٹر ترقی کے لیے پرنسپل کے طور پر 10 سال کی خدمت پر اصرار کر رہے ہیں اور اس لیے، سینئرٹی کو لیکچرر / پرنسپل کے طور پر کم از کم 10 سال کی خدمت کا حساب لگانے کے بعد شمار کیا جا رہا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو، ڈائریکٹر کے عہدے پر۔ اگر، اس طرح کے حساب کے نتیجے میں، وہ بزرگ بن جاتے ہیں، تو ناگزیر پیروی کرے گا اور اس اکاؤنٹ میں کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت کی طرف سے یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ وہ سنیارٹی کی دو الگ الگ فہرستیں برقرار رکھے ہوئے ہیں، ایک سرکاری اساتذہ کی اور دوسری کالجوں میں کام کرنے والے اساتذہ / پرنسپل کی۔ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ مذکورہ حکم صرف زیر قبضہ کالجوں کے اساتذہ کے سلسلے میں لاگو ہوگا جیسا کہ اصول میں ہی اشارہ کیا گیا ہے۔

اپیلیں اسی کے مطابق نمٹائی جاتی ہیں۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document